سوال

(336) حاملہ عورت کو طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ بیوی کو طلاق دینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ بیوی کو طلاق دینے میں کوئی حرج نہیں۔ جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا:

"راجعها ثم..... امسكها حتى تطهر، ثم تحيض ثم تطهر ثم طلقها إن شئت طاهراً قبل أن تمسها أو حاملاً"

"اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے پاس رکھو حتیٰ کہ وہ (ایام ماہواری سے) پاک ہوجائے پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو" پھر اگر تم چاہو تو اسے چھونے (یعنی ہم بستری کرنے) سے پہلے یا حالت حمل میں طلاق دے دو۔" (بخاری (4908) کتاب التفسیر القرآن باب وقال مجاهد ان ارتبتم مسلم (1471) کتاب الطلاق باب تحریم طلاق الحائض بغیر رضاها، ابوداود (2180) کتاب الطلاق باب فی طلاق السنة نسائی (6/213) ابن ماجہ (2019) کتاب الطلاق باب طلاق السنة احمد (2/64) دارمی (2/160) کتاب الطلاق باب السنة فی الطلاق ابن الجارود (736) ابویعلیٰ (5440) دارقطنی (6/4-7) کتاب الطلاق والخلع والایلاء بیہقی (7/324) کتاب الطلاق باب ماجاء فی طلاق السنہ وطلاق البدعة) (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص423